

دیئے۔ یہی ٹکڑے میرے شعر تھے۔ میرا دلوان ان نالوں ہی کی یادگار ہے، مگر اس
ناشیرازہ کوئی نہیں اور ورق ورق الگ الگ ہے۔



۱۔ شرح :- دوست اور

ہمدرد میرا غم کھانے کے سلسلے
میں کیا کر سکتے ہیں؟ ان کے بس
میں زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ
میرے ناخن کٹوا دیں تاکہ میں اپنے
زخم نہ چھیل سکوں، لیکن یہ تو سوچیے
کہ جب تک میرے زخم بھرنے
لگیں گے، اس وقت تک ناخن
نہ بڑھ جائیں گے اور میں زخموں
کے منزل ہونے سے پہلے پہلے
انہیں دوبارہ نہ چھیل ڈالوں گا؟
مطلب یہ ہے کہ جنونِ عشق
میں علاج کی کوئی بھی تدبیر کی جائے
اسے قطعی نہیں سمجھا جاسکتا۔ اس
میں ایک پہلو اچھا ٹی کا ہے تو وہ
عارضی ہے، جو تھوڑی دیر میں ختم
ہو جائے گا، پھر پہلی حالت عود
کر آئے گی۔

۲۔ شرح :- محبوب سے

دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا
بے نیازی حد سے گزری، بندہ پرور کب تک
ہم کہیں گے حالِ دل، اور آپ فرمائیں گے کیا
حضرت ناصح گرا آئیں، دیدہ و دل فرشِ راہ
کوئی مجھ کو تو یہ سمجھائے کہ سمجھائیں گے کیا
آج وال تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا! یوں ہی
یہ جنونِ عشق کے انداز چھٹ جائیں گے کیا
خانہ زادِ زلف ہیں، زنجیر سے بھاگیں گے کیوں
ہیں گرفتارِ وفا، زنداں سے گھبرائیں گے کیا
ہے اب اس معمورہ میں قحطِ غمِ الفت اسد